



سوال

(183) گمشدہ آدمی کی بیوی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عرصہ دراز تک اپنی بیوی سے غائب رہا یہاں تک کہ اس کے بارے میں یقین ہو گیا کہ وہ گم ہو گیا ہے، لہذا اس کی بیوی نے ایک دوسرے شخص سے شادی کر لی اور اس سے ایک بچہ پیدا ہوا کئی سال کے بعد پہلا خاوند واپس لوٹ آیا، کیا دوسرے خاوند سے اس کا نکاح برقرار رہے گا یا فسخ ہو جائے گا، اور کیا پہلے خاوند کو اپنی یہ بیوی واپس لینے کا حق حاصل ہے اگر ہے تو کیا نیا نکاح کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ فقہی زبان میں 'گم شدہ آدمی کی بیوی کا نکاح' کہلاتا ہے۔ اگر کسی عورت کا خاوند گم ہو گیا اور اس کی تلاش کی مدت گزر گئی، پھر اس کی موت کا فیصلہ ہو گیا اور عورت نے عدت گزار کر کسی اور آدمی سے شادی کر لی، بعد ازاں پھر گم شدہ خاوند بھی آ گیا، تو اس صورت میں پہلے خاوند کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس دوسرے نکاح کو اپنی حالت پر برقرار رہنے دے یا بیوی واپس لے لے۔ اگر یہ دوسرا نکاح باقی رہتا ہے تو معاملہ واضح ہے اور نکاح بھی درست ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا، (بلکہ) اپنی بیوی واپس لینا چاہتا ہے تو وہ واپس آ جانے کی مگر وہ اس سے مجامعت نہیں کر سکتا تا وقتیکہ وہ دوسرے خاوند کی عدت نہ گزارے۔ پہلے خاوند کو نیا نکاح کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ پہلا نکاح کسی بھی وجہ سے باطل نہیں ہوا کہ جس کی بنا پر نیا نکاح کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ جہاں تک عورت سے دوسرے خاوند کے بچے کا تعلق ہے تو وہ قانونی بچہ ہے، اجازت شدہ نکاح شرعی کا نتیجہ ہے، لہذا لپٹنے باپ کی طرف منسوب ہوگا۔ شیخ ابن عثیمین

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 197

محدث فتویٰ